بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

وفات سے چند برس پہلے کی بات ہے۔ محدث روپڑی نے راقم الحروف کو ارشاد فرمایا کہ اخبار تنظیم اہلحدیث میں مطبوعہ فتاویٰ اور جو میرے پاس غیر مطبوعہ پڑے ہیں، فقہی ترتیب کے ساتھ ان کو شائع کرنے کا اہتمام کریں۔ ان میں جن مسائل کی کمی محسوس ہو، ان کا جواب لکھوا لیا جائے۔ مگر افسوس کہ یہ کام تساہل کی نذر ہو گیا اور آپ کی زندگی میں اس کا آغاز نہ ہو سکا۔

۱۹۶۵ء میں حج بیت اللہ نصیب ہوا، حرم میں آرام کی غرض سے لیٹا ہوا تھا۔ نیند آگئی۔ خواب میں ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا کہ اشاعتِ دین میں سستی کیوں؟ آنکھ کھلی، آپ کے ان الفاظ کا دل پر ایک اثر تھا اور فتاویٰ کے شائع کرنے کا عزم بالجزم کیا۔

الحمد للہ اس خواب کی تعبیر پوری ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز کو توفیق عطا فرمائی کہ علوم و تحقیق کے اس بہت بڑے ذخیرہ کو فقہی ترتیب کے ساتھ "فتاویٰ اہلحدیث" کے نام سے شائع کر کے دین کی ایک ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو رہا ہے۔

ہمارے سابقہ اکابر علماء کے فتاویٰ ان کے اپنے نام یا وطن سے منسوب ہیں، چنانچہ فتاویٰ نذیریہ کی نسبت شیخ الکل میاں سید نذیر حسین اور فتاویٰ ثنائیہ کی نسبت مولانا ثناء اللہ امرتسری کے نام کی طرف ہے۔ فتاویٰ غزنویہ کی نسبت حضرت امام عبد الجبار کے اپنے آبائی وطن غزنی کی طرف ہے۔ مگر زیر نظر فتاویٰ کو محدث روپڑی کے نام یا وطن کی طرف منسوب نہیں کیا گیا۔ نام اور وطن کی بجائے اس فتاویٰ کو "فتاویٰ اہلحدیث" نام سے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ یہ ظاہر ہو کہ فتاویٰ کا اکثر ماخذ قرآن و حدیث ﷺ ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ محدث روپڑی یگانۂ روزگار محقق اور اپنے دور کے مجتہد ہونے کے علاوہ علم و فضل کے روشن مینار تھے۔ تفسیر اور حدیث میں آپ کو جامع بصیرت حاصل تھی۔ احکام و مسائل اور ان کے اسباب و علل پر گہری نظر رکھتے تھے۔ آپ کا اجتہاد و استنباط علماء کے لئے وجہ اطمینان اور طلباء کے لئے علم میں اضافہ کا موجب ہوتا ہے۔

اس صورتِ حال کے باوجود کسی عالم یا بزرگ کے متعلق یہ گمان رکھنا اور یہ دعویٰ کرنا ناممکن ہے کہ وہ معصوم عن الخطاء ہے۔ مشہور ہے المجتہد یصیب و یخطی۔ یعنی مجتہد جہاں اصابتِ رائے سے ہمکنار ہوتا ہے وہاں اس سے غلطی ہونا

بھی امکانی امر ہے البتہ مجتہد اپنے غلط اجتہاد میں حسن نیت کی بناء پر اجر سے محروم نہیں رہتا جبکہ وہ اصابت رائے کی صورت میں دو گنے اجر کا مستحق ہوتا ہے۔ ہاں وہ لوگ عند اللہ مجرم ہیں جو دیدہ دانستہ کتاب وسنت کو ترک کر کے غلط رائے اور غلط اجتہاد پر اصرار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسی اندھی تقلید سے بچائے اور سب مسلمانوں کو کتاب وسنت پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

فتاویٰ کا یہ مجموعہ ذیل میں بیان کی گئی خصوصیات اپنے اندر رکھتا ہے۔

مسلک اہل حدیث کا بے باک ترجمان

حق گوئی اور حق شناسی کا گرانقدر مرقع

سنت نبوی اور طریق سلف کا آئینہ دار

مخالفین کے اعتراضات کا مسکت جواب

عوام کی اہلیت واستعداد اور خواص کے علمی وفکری معیار کا جامع

تعصب سے مبرا، تحقیق سے مزین

میں ان تمام احباب کا بیحد شکر گزار ہوں جن کے تعاون سے اس کتاب کی ترتیب و تدوین میں مجھے مدد ملی اور جن کے نیک مشورے میرے شامل حال رہے۔ خصوصاً مولانا حافظ عبد القادر صاحب روپڑی کہ انہوں نے قدم قدم پر اپنے مفید مشوروں سے میری راہنمائی کی ہے اور اختی المحترمہ عائشہ بنت محدث روپڑی رح کا ممنون ہوں کہ فراہمی فتاویٰ کے سلسلہ میں انہوں نے فراخدلی کا ثبوت دیا ہے۔ آخر میں اپنی بیٹی عزیزہ امۃ السلام کے لئے دعاگو ہوں کہ فتاویٰ کی تصحیح میں اس نے میرا ہاتھ بٹایا اور اس سلسلہ میں اس نے کافی محنت کی۔

نیز اہل علم حضرات سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنی نیک صلاح اور مفید مشورے سے آگاہ فرماتے رہیں گے تاکہ زیر نظر فتاویٰ کی اصلاح ہو سکے اور شائع ہونے والا مجموعہ فتاویٰ ان کی مفید آراء کی روشنی میں ترتیب پا سکے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تلمیذ محدث روپڑیؒ

محمد صدیق بن عبد العزیز

ناظم

ادارہ احیاء السنۃ النبویۃ

ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا ۔ پاکستان